ہیں سامنے آئی ہے۔ "اسلامی شریعت"، "شریعت و ریاست"، "پاکستان میں نفاذِ شریعت کے ادارے"، "پاکستان میں نفاذِ شریعت کے امکانات"، اور "نفاذ شریعت — مشکلات اور حل" جیسے وسیع عنوانات پہ عدلیہ، شرعی اداروں اور احیائے اسلام کے خواہش مند مفکرین کے قلموں سے بہت سے مفید مباحث جمع ہو گئے ہیں۔ ان میں سے متعدد مقالات کو میں نے تفصیل سے پڑھا ہے اور بعض پہ سرسری نظر ڈالی ہے۔ اختلاف کے مواقع بھی آتے ہیں۔ اور بعض جگہ فکر ایک صنوبر میں پھنسی ہوئی بھی معلوم ہوتی ہے، مگر ایسے مقید چند مقامات کے ہونے سے نہ تو خاص نمبر کی وقعت میں کمی آتی ہے اور نہ میں ان کا ذکر ہی کر سکتا ہوں۔

ترکستان میں مسلم مزاحمت | تالیف و تحقیق از آباد شاہ پوری۔ بہ اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ۔ شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔ قیمت: غیر مجلد -/۲۷ روپے، مجلد ۳۹/۷۵ روپے۔

نہ صرف پاکستان میں چھپنے والی چند اہم کتب میں سے ایک کام کی کتاب یہ سامنے آئی ہے، بلکہ یہ ہماری اس شرمناک کوتاہی کی تلافی بھی کرتی ہے جو ہم نے وسط ایشیا کی مسلم ریاستوں کی تباہی اور روس کے خلاف ان کی تاریخ جہاد کے میدان میں ٹھوس کام کرنے سے سالہا سال تک مسلسل برتی ہے۔ حالانکہ وسط ایشیا کی تباہی کے معنی یہ تھے کہ ہمارے ہی تحفظ کی ایک فصیل ٹوٹ گئی۔ تاریخ کے مدوجزر میں جو دلچسپیاں ہوتی ہیں، وہ تو اس کتاب میں بھی ملیں گی، لیکن یہ ایک غمناک سامانِ عبرت اس لیے بھی ہے کہ وسط ایشیا کے مسلمانوں میں اسی تفرقے اور بے بصیرتی کی آئینہ داریں ہیں جس کا دردناک منظر آج بھی ہر جگہ دیکھا جا سکتا ہے۔ سو پچاس سال بعد کی سوچ بچار تو کجا، ہم نے سر پڑے وقت کے تقاضوں کو بھی نہیں سمجھا۔ اسپین ہو یا وسط ایشیا یا فلسطین کا مغرب سے عرب ملکوں کے سیاسی، معاشی، دفاعی اور ثقافتی تعلقات ہر جگہ ہماری نادانیوں کے کرشمے یکساں ہیں۔ میرا خیال ہے کہ زار کے زمانے سے اصل روسی قوم کا جو ظالمانہ اور توسیع پسندانہ کردار سامنے آتا ہے اور پھر مسلمانوں کے معاشرے

کو پھاڑ کر فتح کرنے کے لیے جو ہتھکنڈے کمیونسٹوں نے اختیار کیے، اس کا کوئی محققانہ ریکارڈ ہمارے ہاں اس سے پہلے مرتب نہیں کیا گیا۔

کتاب ایک ادیب نے لکھی ہے، لہٰذا صرف تاریخ ہی نہیں، بلکہ اس کا انداز بیان غیر معمولی نوعیت رکھتا ہے۔

اہل السنۃ والجماعۃ تالیف: جناب علامہ سید سلیمان ندویؒ - ناشر: ادارہ نشر المعارف ۸۳ - ایس بلاک ۲ - پی، ای، سی، ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ (غالباً مفت تقسیم کے لیے ہے)۔

بہت اچھی طباعت اور خوبصورت سرورق کے ساتھ یہ کتاب مجھے ذاتی حیثیت میں تحفتہً ملی، مگر اس کی افادیت نے مجبور کر دیا کہ اس کا تعارف کرا دوں۔ علامہ مرحوم نے صرف ایک سو ایک صفحے میں "اہل السنۃ والجماعۃ" کا مفہوم اس خوبی سے واضح کیا ہے کہ اسے پڑھنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ ہم تو اب تک "سنّی مسلمان ہی تھے۔ وہ تمام اشغلے اور بحثیں اور فتنے، ۱۹۱۸ء میں لکھے ہوئے اس مقالے میں آگئے ہیں، جن سے بچ کر دین حنیف اور دین قیم پر کاربند ہونے والے لوگ اہل السنۃ والجماعۃ کہلاتے۔

اسلام اور پاکستان از پروفیسر سید محفوظ علی۔ ناشر: شعبۂ تصنیف و تالیف (ترجمہ) وفاقی گورنمنٹ اردو کالج، بابائے اردو روڈ۔ کراچی - ص ۲۲۴ - قیمت: ۲۵/- روپے

صاحبِ کتاب معروف ہستی ہیں، پروفیسر بھی، وائس پرنسپل (اردو کالج) بھی، انگریزی ایم اے بھی کیا۔ دیارِ مغرب میں LEEDS نامی یونیورسٹی میں جا کر بھی علم حاصل کیا۔ فتح پور ہسوہ (یو پی) کے مہاجر ہیں۔ تین انگریزی کتابوں کے مصنف، اردو میں بھی صاحب زبان قلم کتاب کا تعارف ڈاکٹر محمد ایوب قادری صدر شعبۂ اردو (اردو کالج) نے لکھا ہے۔ مقدمہ جناب محمد صلاح الدین مدیر جسارت کے قلم سے ہے۔ محمد صلاح الدین صاحب کے الفاظ "اسلام پاکستان کی زندگی اور اس کے وجود کی علامت بھی ہے اور ضمانت بھی"۔ دراصل کتاب اسلام اور پاکستان کی معنویت کو پوری طرح نمایاں کر دیتے ہیں۔